ٹیلیفون نمبر ۹۱
رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۸۲۳
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✲ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ
قادیان
یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۲ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش | ۳ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ | ۲ دسمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۸۲

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شدید علالت

قادیان یکم دسمبر ۹ بجے صبح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو کھانسی اور نزلہ کی شکایت تو کئی دنوں سے چلی آرہی تھی ۔ اور آہستہ آہستہ اس میں کمی ہو رہی تھی ۔ اچانک کل ۱½ بجے دن کے قریب گردے کے مقام پر شدید درد کا حملہ ہوا ۔ اور تمام علامات متلی اور قے وغیرہ گردے کے درد کے نمودار ہو گئے ۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سخت بے چین کرنے والا درد رہا ۔ اس کے بعد شدت میں کمی ہو گئی لیکن درد موجود رہا ۔ متلی اور قے کی وجہ سے دل میں بھی بہت تکلیف رہی ان سب علامتوں میں گو تدریجاً کمی آ گئی ۔ مگر دن کا بقیہ حصہ اور تمام رات کم و بیش شکایت رہی ۔ اور اس وقت تک بھی اصل باعث اور عوارض درد موجود ہیں ۔ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں کوئی غذا اندر نہیں گئی ۔ اور نہ اسکی خواہش پیدا ہوئی ۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کے علاوہ ڈاکٹر شیخ عبد اللطیف صاحب جو کل ہی اتفاقاً دہلی سے آئے تھے حضور کی طبی خدمت انجام دے رہے ہیں ۔ احباب حضور کی صحت عاجلہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں ۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۳ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ

ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کا مطالبہ کئی بار کیا گیا

"ستیارتھ پرکاش" کے دل آزار اور منافرت انگیز حصص کی اصلاح و درستی کے خلاف آریوں کی طرف سے ایک بہت بڑی وجہ یہ پیش کی جا رہی ہے کہ چونکہ پہلے کبھی اس کے کسی حصہ کی ضبطی کا مطالبہ کسی نے نہیں کیا ۔ اس لئے اب اس مطالبہ کو پورا نہیں کرنا چاہیئے چنانچہ انٹرنیشنل آرین لیگ دہلی نے حال میں مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کے خلاف جو ریزولیوشن پاس کیا ۔ اس میں کہا گیا ہے ۔ کہ :-

"کبھی کسی حلقے کی طرف سے اس (ستیارتھ پرکاش) کے کسی حصے کی ضبطی کا مطالبہ نہیں ہوا" (پرتاپ ۲۴ نومبر)

لیکن حقیقت یہ ہے ۔ کہ آریوں کا یہ عذر بھی اُن کے دوسرے عذرات کی طرح نہ صرف بودا بلکہ سراسر غلط ہے ۔ "ستیارتھ پرکاش" کے جب سے اردو تراجم ترمیم در ترمیم کے ساتھ شائع ہونے لگے ہیں اُسی وقت سے ہر مذہب و ملت کے لوگوں نے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنی شروع کر رکھی ہے ۔ اور اس بات کا اعتراف خود آریہ کرتے چلے آتے ہیں ۔ چنانچہ ۱۹۱۸ء میں جب جماعت احمدیہ نے "ستیارتھ پرکاش" کے خلاف آواز اُٹھائی ۔ تو "الفضل" نے اس کے دل آزار اور حکومت کے خلاف بغاوت کی تعلیم دینے والے تمام حصوں پر روشنی ڈالتے ہوئے دیگر بہت سے مضامین کے علاوہ مسلسل دس نمبر "بانی آریہ سماج کی سخت دل آزار تحریروں میں سے کچھ" ۔ اور "ستیارتھ پرکاش ضرور ضبط ہونی چاہیئے" کے زیر عنوان لکھے ۔ یہ مضامین اس زور کے ساتھ اور ایسے مدلل طور پر لکھے گئے ۔ کہ جہاں سناتنی اخبارات نے "الفضل" کی پوری پوری تائید کی ۔ وہاں سکھوں حتی کہ آریوں کے ایک حصہ کو بھی ان مضامین کا زور تسلیم کرنا پڑا ۔ چنانچہ "پرتاپ" کے مہاشہ کرشن جی نے اپنے اخبار "پرکاش" میں لکھا :-

"آریہ اخبارات ناگئے تو تھے درتھمین کو ضبط کرانے مگر ستیارتھ پرکاش کو بحث کا مضمون بنا لائے" ۔

سکھوں کے معزز آرگن "لائل گزٹ" نے جو اب "شیر پنجاب" کے نام سے شائع ہوتا ہے ۔ ان ایام میں لکھا :-

"تمام احمدی اخبارات ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کے لئے دھواں دھار مضامین لکھکر ایجی ٹیشن برپا کر رہے ہیں" ۔

یہ ایجی ٹیشن احمدی اخبارات اور اُن کی تائید میں دوسرے مسلمان اخبارات نے ہی برپا نہ کی بلکہ سکھوں اور ہندوؤں کے اخبارات بھی اس میں شریک تھے چنانچہ انہی ایام میں آریوں کے اخبار "آریہ پترکا" نے اس بات کا اعتراف ان الفاظ میں کیا ۔

"نہ معلوم پورانک اخبارات کے دل میں کیا سمائی ہے ۔ کہ انہوں نے بھی ستیارتھ پرکاش کے خلاف ہرزہ سرائی شروع کر دی ہے ۔ اور زہریلے مضامین لکھ رہے ہیں" ۔

گویا ۱۹۱۸ء میں جماعت احمدیہ نے ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کا سوال اٹھایا ۔ اس کی تائید دوسرے مسلمان اخبارات نے بھی کی اور اس کی حمایت راسخ العقیدہ ہندوؤں اور سکھوں نے بھی کی ۔ جس کا اعتراف خود آریوں کو کرنا پڑا ۔ لیکن آج جبکہ ایک بار پھر ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کا مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے ۔ اس کے خلاف آریہ بھرے جلسوں میں قراردادیں پاس کرتے ہوئے یہ کہہ رہے ہیں کہ "کبھی کسی حلقے کی طرف سے اس کے کسی حصے کی ضبطی کا مطالبہ نہیں ہوا" اس سے بڑھکر حق پوشی اور غلط بیانی اور کیا ہو سکتی ہے ۔ کہ ایک تسلیم شدہ بات کا انکار کیا جائے ۔ پھر ہم اس سے بھی آگے چلتے ہیں ۔ اور خود آریوں کے بیان سے بتلاتے ہیں ۔ کہ ۱۹۱۸ء کی ایجی ٹیشن سے بھی پہلے کئی بار ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کیلئے ایجی ٹیشن ہو چکی ہے اور ہر مذہب و ملت کے لوگوں کی طرف سے ہو چکی ہے آریوں کے اخبار آریہ پترکا نے ۱۹۱۸ء میں جماعت احمدیہ کی ایجی ٹیشن کا ذکر کرتے ہوئے لکھا :-

"ستیارتھ پرکاش پر یہ پہلی چوٹ نہیں ہے بلکہ قبل ازیں کئی بار آریہ سماج کے مہربان اسکی ضبطی کیلئے کوشش کر چکے ہیں" ۔ "پورانک (سناتنی ہندو) بھائیوں نے اسکے خلاف آواز اُٹھائی ۔ سکھوں نے اسکے خلاف زور لگایا ۔ مسلمانوں نے اس کو ضبط کرانا چاہا" ۔

پس جبکہ ۱۹۱۸ء سے قبل ہندو ۔ سکھ ۔ اور مسلمان کئی بار ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کے لئے کوشش کر چکے [illegible] اور یہ آریوں کا اپنا اعتراف ہے ۔ تو پھر [illegible] ابھی یہ کہہ رہے ہیں کہ کبھی کسی [illegible] کی ضبطی کا مطالبہ نہیں ہوا ۔

اس بارے میں ایک تازہ شہادت بھی پیش کی جاتی ہے ۔ اور وہ بخشی ٹیک چند کی ہے ۔ جو پنجاب ہائیکورٹ کے جج رہ چکے ہیں ۔ ۲۰ نومبر کو آریہ سماج وچھووالی لاہور کے جلسہ میں جو ستیارتھ پرکاش کانفرنس منعقد ہوئی ۔ اس میں تقریر کرتے ہوئے بخشی جی نے کہا :-

"۲۰ سال کی خاموشی کے بعد ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کا مطالبہ ایک پولیٹیکل سٹنٹ ہے" (ملاپ ۳۰ نومبر)

گویا "ستیارتھ پرکاش" کی ضبطی کا مطالبہ بیس سال قبل بھی ہو چکا ہے ۔ پس آریوں کا یہ کہنا سراسر غلط ہے ۔ کہ ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کا مطالبہ پہلے کبھی کسی نے نہیں کیا ۔ بلکہ حقیقت یہ ہے ۔ کہ بارہا کیا جا چکا ہے ۔ اور اب بھی مسلمان اور سکھ بڑے زور کے ساتھ اسے پیش کر رہے ہیں ۔ اکالی سکھ تو حکومت اور آریوں پر خوب اچھی طرح واضح کر چکے ہیں ۔ کہ ستیارتھ کی اصلاح کی ضرورت وہ بھی بڑی سختی سے محسوس کر رہے ہیں ۔ اور دوسرے سکھوں کا آرگن "شیر پنجاب" اپنے ۲۸ نومبر کے پرچہ میں لکھتا ہے :-

"ستیارتھ پرکاش میں بھی لاریب ستگوروں کی توہین کی گئی ہے ۔ اور اس کا ضرور ازالہ کیا جانا چاہیئے" ۔

غرض "ستیارتھ پرکاش" ایک ایسی کتاب ہے جس نے ہر مذہب و ملت کے لوگوں کے سینوں میں ناسور ڈال رکھے ہیں ۔ اور جب کبھی آریہ کسی نہ کسی طریق سے اس ناسور کو چھیڑ دیتے ہیں ۔ ستیارتھ پرکاش کے خلاف شور مچ جاتا ہے ۔ اور یہ شرف ستیارتھ پرکاش کو ہی حاصل ہے کہ اسکے خلاف اتنے لمبے عرصہ سے شور برپا کیا جا رہا ہے ۔ اور جبتک خود آریہ یا پھر حکومت اس طرف پوری توجہ نہ کریگی ۔ اسوقت تک یہ سوال اٹھتا ہی رہیگا ۔ اور بہت ممکن ہے کہ کسی وقت خطرناک صورت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر ۔ غلام نبی
پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کیلئے ضروری اعلان

جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر آنے سے قبل جلسہ میں آنے والے اصحاب اور مستورات سے اس بات کا پختہ عہد لیا کریں۔ کہ وہ قادیان میں آکر تقریروں کے اوقات میں بجز طبعی حوائج اور ضرورت حقہ کے جلسہ گاہ سے غیر حاضر نہیں ہوں گے۔ اور ان کا فرض ہوگا۔ کہ ایام جلسہ سالانہ میں اپنی اپنی جماعتوں کو قیام گاہ سے ہمراہ لے کر وقت مقررہ پر جلسہ گاہ میں پہونچائیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

خطبہ جمعہ کے متعلق ضروری اعلان

کل کے خطبہ نمبر میں سال دہم کا اعلان اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسوہ آپ پڑھ چکے۔ یہی خطبہ ۳ دسمبر کے جمعہ کے دن تمام جماعتوں میں سنایا جائے۔ اور انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ مل کر حضور کی آواز ہر ایک احمدی کے کان تک پہونچانے کی پوری کوشش کریں۔ اور اس کا بہترین ذریعہ خاص طور پر جلسہ کرکے حضور کا خطبہ سنانا ہے۔ پھر فہرستیں جلد مکمل کرکے ارسال فرمائیں۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

عربک کالج دہلی میں ایک علمی لیکچر

۲۴ر نومبر کو مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے عربک کالج کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہونے پر عربک کالج ہال میں اسلامی اخلاق کے موضوع پر ایک علمی لیکچر دیا۔ کالج کے پروفیسر صاحبان اور طلباء لیکچر میں موجود تھے۔ جنہوں نے نہایت توجہ کے ساتھ لیکچر سنا۔ اور بہت عمدہ اثر لیا۔ کالج کی طرف سے اس خواہش کا اظہار کیا گیا۔ کہ انہیں آئندہ بھی ایسے مفید لیکچروں سے مستفیض ہونے کا موقعہ دیا جائے۔ (خاکسار عبدالحمید سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ دہلی)

درخواستہائے دعا۔ (۱) منشی عبدالحکیم صاحب اور ان کے بھائی منشی عبدالکریم صاحب ساکن درگانوالی بیمار ہیں (۲) خوشی محمد صاحب ٹھیکیدار رنگے ضلع گجرات ایک مقدمہ میں مبتلا ہیں (۳) خواجہ محمد امین صاحب بسلسلہ جنگ باہر گئے ہوئے ہیں۔ (۴) اہلیہ صاحبہ بابو محمد عبداللہ صاحب (ملازم ایران) عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۵) شیخ عبدالعزیز صاحب نوشہرہ کا لڑکا عبدالرشید محاذ جنگ پر ہے اور اس کی ترقی کا معاملہ زیر غور ہے سب کے لئے دعا کی جائے۔

تلاش عزیز

میرا عزیز سید حکیم ولد محمد صالح صاحب مرحوم ۲۶ ستمبر ۴۳ء کو گھر سے نکلا ہے۔ اور بعد میں بعض دوستوں سے معلوم ہوا۔ کہ عزیز مذکور کہتا تھا۔ کہ فوج میں کمپونڈر بھرتی ہونا ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ بنوں شہر سے بھرتی ہو کر کوہاٹ چلا گیا۔ اس کے بعد کوئی پتہ نہیں۔ کہ وہ کہاں ہے۔ عزیز مذکور کی عمر تخمیناً ۱۶ سال ہے۔ چونکہ اس کی ہمشیر صاحبہ اور اس کا بھائی اور خود خاکسار عزیز کے لاپتہ ہونے کی وجہ سے بڑے پریشان ہیں۔ لہذا احباب جماعت سے گزارش ہے۔ کہ اگر کسی دوست کو عزیز مذکور کے متعلق کسی قسم کا علم ہو تو خاکسار کو مطلع فرما کر ثواب حاصل فرمائیں۔ یا اگر خود عزیز مذکور کو میرے اس اعلان کا علم ہو جائے۔ تو اپنی خیریت سے اور اپنے پتہ سے جلد مطلع کرے۔ صاحبزادہ محمد طیب احمدی امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سال کے سالانہ جلسہ کے لئے ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر (یکشنبہ۔ دوشنبہ۔ سہ شنبہ) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعت کے لوگوں کو ان تاریخوں سے مطلع کر دیں۔ تا وہ جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر اس کی برکات حاصل کر سکیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ہفتہ تعلیم و تلقین — ۴ تا ۱۰ فتح

ہفتہ تعلیم و تلقین (۴ تا ۱۰ فتح) منانے میں انصار اور خدام کا دلچسپی لینا اور اسے ہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جہت سے کامیاب بنانا احباب جماعت کا فرض ہے۔ ضروری ہے۔ کہ ہر جماعت میں یہ ہفتہ منایا جائے۔ اور مقررین مقررہ مسائل پر وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالیں۔ تین مسائل (اقتداء نماز غیر احمدیان۔ رشتہ ناطہ غیر احمدیان اور جنازہ غیر احمدیان) مقرر کئے گئے ہیں۔ مقررین ان مسائل میں پوری تیاری فرمائیں۔

انصار و خدام کی یہ مشترکہ جدوجہد یقیناً جماعت کے ہر طبقہ میں علم کو بڑھانے کا باعث ہوگی۔ وہ علم جو اس زمانہ میں صرف ہمیں ہی عطا ہوا۔ جماعت احمدیہ ایک عملی جماعت ہے لیکن ہم علم کے بغیر صحیح طور پر عمل نہیں کر سکتے۔ پس ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر چھوٹا بڑا ان عقائد کے دلائل سے آگاہ ہو۔ کہ جو ہمارا فخر اور ربانی سلسلہ کا امتیاز ہیں۔

خاکسار ناصر احمد سیکرٹری سب کمیٹی مشترکہ انصار و خدام

حکومت الٰہیہ

ترا ہنر کجا۔ کجا حکومت الٰہیہ
ہے خاص صنع کبریا حکومت الٰہیہ

ہوا نہیں جفا نہیں ریا نہیں دغا نہیں
نہیں فریب ماسوا حکومت الٰہیہ

نہیں ہے اس میں ما و من نہ جسم و تن نہ مکر و فن
ہے صاف چشمۂ ہدیٰ حکومت الٰہیہ

نہیں زمیں کی لیڈری نہ چرچلی نہ ہٹلری
ہے مہدویت سما حکومت الٰہیہ

خدا سے واسطہ نہیں تو مہدیٔ خدا نہیں
کہ ہے تعلق خدا حکومت الٰہیہ

اسی کو جو قبول تھا اسی کا جو رسول تھا
وہ مرد کر گیا بپا حکومت الٰہیہ

ہے نشأۃ ثانیہ یہی اٹھ اے جوان احمدی
تجھے ہوئی ہے پھر عطا حکومت الٰہیہ

(روشن دین تنویر)

امیدوار کلرکوں کا نتیجہ امتحان

۲۸ر نومبر کو جو امیدوار کلرکوں کے امتحان اور انٹرویو کے لئے مسجد اقصیٰ میں حاضر ہوئے ان میں سے مندرجہ ذیل امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ (۱) عبدالقدیر صاحب ولد چوہدری عبدالحکیم صاحب (۲) مولوی بشیر احمد صاحب ولد میاں حبیب اللہ صاحب (۳) غلام نبی صاحب ولد چوہدری برکت علی صاحب (۴) محمد یوسف صاحب ولد چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب (۵) محمد صادق صاحب ولد چوہدری ... صاحب (۶) محمد اشرف صاحب ولد چوہدری عبدالغنی صاحب (۷) مولوی محمد ابراہیم صاحب ولد مولوی عبدالکریم صاحب (۸) مولوی بشیر احمد صاحب منیر ولد میاں فتح دین صاحب (۹) محمد یوسف صاحب آفندی ولد میاں جلال الدین صاحب (۱۰) عبدالقادر صاحب ضیغم ولد ماسٹر مولا بخش صاحب (۱۱) بشارت احمد صاحب ولد مولوی عبدالسمیع صاحب (۱۲) مسعود احمد صاحب ولد مرزا محمد افضل صاحب۔

نوٹ:۔ نواب الدین صاحب ولد مہر الدین صاحب کا نتیجہ امتحان زیر غور ہے۔

(سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن)

مقررین اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ تقاریر آسان پیرایہ میں عام فہم ہوں۔

(ہفتہ تعلیم و تلقین ۴ تا ۱۰ فتح)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے

کا منظور فرمودہ

انصار اللہ کا دستور اساسی

جیساکہ احباب کو معلوم ہوگا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۳ء کے خطبہ جمعہ میں (جو ۷ نومبر ۱۹۴۳ء کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔) انصار کو اُن کے فرائض اور ذمہ واریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ کہ مَیں نے خدام اور انصار اللہ وغیرہ کی مجالس کو اس لئے قائم کیا تھا۔ کہ اگر نظام میں کوئی سستی پیدا ہو تو جماعت کی یہ نمائندہ مجالس بیداری پیدا کریں۔ اور اگر جماعت میں سستی پیدا ہو۔ تو نظام بیداری پیدا کرے۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ انصار اللہ میں بیداری کے آثار بہت ہی کم دکھائی دیتے ہیں۔ محض چند رپورٹیں شائع کر دینا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ جب تک کہ اس کا ٹھوس کام نظر نہ آئے۔ اور ہر وہ شخص جب وہ قادیان میں یا باہر جہاں پر یہ مجالس قائم ہیں رہے۔ بغیر اس کے کہ اُسے کوئی بتائے کہ یہاں انصار اللہ کی جماعت ہے خود بخود اس کے کام سے ہی محسوس ہونے لگے۔ کہ یہاں کوئی جماعت کام کرنے والی ہے۔ اور ہر شخص خود یہ کہنے پر مجبور ہو۔ کہ ہمارے شہر میں ایک عجیب جماعت پیدا ہو گئی ہے کہ اُس کے افراد لوگوں کو تبلیغ کرتے ہیں تعلیم دیتے ہیں۔ بڑی بڑی نیک اور اچھی باتیں بتاتے ہیں اور لوگوں سے کہتے رہتے ہیں۔ کہ **نمازیں پڑھو۔ روزے رکھو۔ زکوٰۃ دو حج کرو۔ سچ بولو۔ اور امن سے رہو۔ وغیرہ وغیرہ** (جو انصار کے کام ہیں۔)

چونکہ انصار اللہ میں ابھی تک یہ بیداری پیدا نہیں ہوئی۔ اس لئے انصار اللہ عمدگی سے اپنے کام کی نگرانی کرتے رہیں۔ تاکہ ہر جگہ اور ہر مقام پر ان کا کام نمایاں ہو کر لوگوں کے سامنے رہے۔

اس ضمن میں حضور نے کام کو باقاعدگی سے چلانے اور تنظیم کو مضبوط کرنے کے لئے کچھ ہدائتیں فرمائی تھیں۔ مثلاً یہ کہ انصار اللہ کے عمال میں مددگار یا نائب ایسے لوگ بھی شامل کئے جاویں جن میں بلحاظ عمر کے کام کرنے کی چستی موجود ہو۔ مثلاً چالیس اور پچپن سال کی عمر کے درمیان کے لوگ اور فنڈ کو مضبوط کرنے کے لئے چندہ وغیرہ کیا جائے۔ وغیرہ وغیرہ

پس حضور کے اس خطبہ کی روشنی میں مرکزیہ مجلس انصار اللہ نے فوری اجلاس طلب کر کے کام کو باقاعدگی سے چلانے کے لئے ایک دستور اساسی تیار کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور برائے منظوری پیش کیا۔ حضور نے بعد ملاحظہ فرمایا کہ "منظور ہے عمل کیا جائے"۔

چنانچہ حضور کا منظور فرمودہ **انصار اللہ کا دستور اساسی** بغرض آگاہی جملہ انصار اللہ و عہدہ داران انصار جماعتہائے احمدیہ شائع کیا جاتا ہے۔ تا ہر مجلس انصار اپنے اپنے ہاں اسکے مطابق عملدرآمد شروع کر دے۔ اور ہر ایک ممبر انصار اللہ کو اس سے آگاہ کر دے۔ اور مناسب ہوگا۔ کہ زعماء صاحبان انصار حضور کا متذکرہ بالا خطبہ جمعہ جو ۷ نومبر کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ مجلس انصار کو جمع کر کے پڑھ کر سنا دیں۔ تا کوئی حضور کی ہدایات سے بے خبر نہ رہے۔ اور پھر اس کے بعد فوراً اس دستور اساسی کے مطابق عملدرآمد شروع کر دیں۔ جن جن مقامات پر ابھی مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں وہاں پر فوراً مجالس انصار اللہ معرض وجود میں لا کر مرکزیہ مجلس انصار اللہ سے الحاق کرا لیں دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور کی بصیرت افروز نصائح پر عملدرآمد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

شیر علی عفی عنہ صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ

دستور اساسی مرکزیہ مجلس انصار اللہ

مورخہ ۲۷/۱/۴۳ کو مجلس مرکزیہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ممبران شریک ہوئے۔ شیر علی۔ چودھری فتح محمد صاحب۔ مولوی فرزند علی صاحب۔ ان کے علاوہ میری درخواست پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بھی شریک ہوئے یہ اجلاس خصوصیت سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے گزشتہ جمعہ کے خطبہ کے ارشادات کی بناء پر منعقد کیا گیا۔ جس میں حضور نے انصار اللہ کو اس طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ ان کے کام میں ابھی تک زندگی اور چستی کے آثار مفقود ہیں۔

مشورہ کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ جات ہوئے جنہیں بغرض منظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اور حضور نے منظور فرمالئے

(۱) علاوہ صدر کے آئندہ مجلس مرکزیہ کے چار عہدہ دار ہوں گے۔ اوّل۔ قائد تبلیغ۔ دوم۔ قائد تعلیم و تربیت سوم۔ قائد مال۔ چہارم۔ قائد عمومی (سابق نام جنرل سیکرٹری) یہ جملہ عہدہ داران اپنے اپنے کام کے نگران اور ذمہ وار ہوں گے۔ اور انصار اللہ کا سارا حلقہ کار خواہ وہ قادیان میں ہو۔ یا بیرونجات میں ان کی نگرانی اور قیادت کے ماتحت ہوگا۔

(۲) مجلس مرکزی میں تین مزید ممبر بغرض مشورہ مقرر ہوا کریں گے۔ ان کے پاس کوئی صیغہ نہیں ہوگا۔ بلکہ وہ صرف مشورہ کی غرض سے مرکزی مجلس میں شریک ہوا کریں گے۔

(۳) صدر بدستور مولوی شیر علی صاحب رہیں گے۔ قائد تبلیغ چودھری فتح محمد صاحب سیال۔ قائد تعلیم و تربیت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب۔ قائد مال میر محمد اسحاق صاحب اور قائد عمومی مولوی عبد الرحیم صاحب درد ہوں گے زائد ممبر فی الحال چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور خان بہادر چودھری ابو الہاشم خان صاحب ہوں گے۔

(۴) الف۔ قائد صاحبان کے ساتھ امداد کے لئے مندرجہ ذیل نائب قائد ہوں گے۔

تبلیغ:۔ مولوی ابو العطاء صاحب

تعلیم و تربیت۔ مولوی قمر الدین صاحب

مال۔ مولوی ظہور حسین صاحب

عمومی۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ

(۵) قادیان شریف کے ہر محلہ میں اور بیرونجات کی ہر جماعت میں انصار اللہ کے نظام کے ماتحت سارے کاموں کی عمومی نگرانی کے لئے ایک ایک مقامی عہدہ دار مقرر ہوگا۔ جس کا نام زعیم انصار اللہ ہوگا۔ جسے مقامی نظام میں وہی حیثیت حاصل ہوگی۔ جو مرکزی نظام میں صدر کو ہے

(۶) اسی طرح قادیان شریف کے ہر محلہ اور بیرونجات کی ہر جماعت میں ہر شعبہ کی علیحدہ علیحدہ نگرانی کے لئے ایک کارکن ہوگا۔ جو اپنے اپنے شعبہ کے کام کا ذمہ وار ہوگا۔ اور مقامی نظام کے زعیم اور مرکزی نظام کے قائد کی نگرانی کے ماتحت کام کرے گا۔ ایسے عہدہ دار مہتمم تبلیغ۔ مہتمم تعلیم و تربیت۔ مہتمم مال و مہتمم عمومی کہلائیں گے

(۷) تمام مہتمم صاحبان کا فرض ہوگا۔ کہ اپنے اپنے کام کے متعلق ۱۵ روزہ رپورٹ اپنے اپنے زعیم کی معرفت اپنے اپنے شعبہ کے قائد کے پاس ارسال کریں۔ اور قائد صاحبان کا فرض ہوگا۔ کہ اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ پندرہ روزہ کو صدر صاحب کے پاس ارسال کریں۔ جسکا خلاصہ صدر صاحب کی طرف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں ارسال کیا جایا کریگا

(ب) ایسی جماعتیں جن کی طرف سے پندرہ روزہ رپورٹ کا آنا غیر ضروری یا دقت طلب ہو۔ ان کے متعلق صدر صاحب کو بمشورہ قائد و زعیم صاحبان مناسب ترمیم یا استثنا کرنے کا اختیار ہوگا۔

(۸) قادیان میں مرکزی مجلس انصار اللہ کا ایک باقاعدہ دفتر مقرر کیا جائے۔ جس میں جملہ ریکارڈ باقاعدہ طور پر رکھا جائے۔ ہر قائد کو دفتر کے عملہ سے اپنے اپنے شعبہ کے تعلق میں کام لینے کا اختیار ہوگا۔ مگر ویسے انتظامی طور پر عملہ دفتر صدر کی ماتحتی میں سمجھا جائے گا۔

(۹) قادیان کے ہر محلہ میں مہینہ میں کم از کم انصار اللہ کا ایک مقامی جلسہ منعقد ہونا ضروری ہوگا۔ اور سال کے کسی مناسب حصہ میں سارے انصار اللہ کا ایک مشترکہ جلسہ منعقد کیا جائیگا۔ جس میں بیرونی عہدہ داران و نمائندگان کو شرکت کی دعوت دی جائے۔ اور اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی خدمت میں بھی درخواست کی جایا کرے۔ کہ حضور اس موقعہ پر انصار اللہ کو اپنے روح پرور نصائح سے مستفیض ہونے کا موقعہ عطا فرمادیں۔

(۱۰) جماعت کا ہر فرد جو ۴۰ سال یا ۴۰ سال سے اوپر کی عمر کا ہے۔ وہ قادیان شریف میں لازمی طور پر انصار اللہ کا رکن سمجھا جائے گا بیرونجات میں مقامی انجمنوں کے عہدہ دار جو اس عمر کے ہوں وہ بھی لازماً انصار اللہ کے ممبر سمجھے جائینگے۔ اور باقیوں سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ بھی انصار اللہ کے ممبر بنیں۔ اور ایسی تحریک ہوتی رہنی چاہئیے۔

(۱۱) تمام ممبروں سے کم از کم ایک آنہ ماہوار کے حساب سے چندہ لیا جائے گا۔ جس کا باقاعدہ حساب رکھا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوٹ:- بیرونی انجمنیں اپنے مقامی چندوں کا ۷۵ فیصدی اپنے پاس رکھ کر اپنے طور پر خرچ کر سکتی ہیں۔ باقی مرکز میں آنا چاہیئے۔ لیکن حساب کتاب بہر حال باقاعدہ ہونا چاہیئے۔

(۱۲) اپنے ممبروں کی علمی اور عملی ترقی کیلئے مرکزی نظام انصار اللہ کی طرف سے سال میں ایک دفعہ کتب سلسلہ کا امتحان مقرر کیا جائیگا۔ جو حتی الوسع سب جگہوں پر منعقد ہوا کرے گا۔ اور نتیجہ اخبار میں شائع کیا جائے۔ اور اول و دوم و سوم نکلنے والوں کو مناسب انعام دئے جائیں۔ امتحان کی شرکت کے لئے زیادہ سے زیادہ وسیع پیمانہ پر تحریک کی جائے۔

(۱۳) جن ممبران انصار اللہ کا کام سال کے دوران میں خصوصیت سے نمایاں ہو۔ انہیں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ سے مناسب انعام دلوایا جائے۔ تاکہ کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ہو۔

(۱۴) قائد تبلیغ اور جملہ مہتممان تبلیغ کا فرض ہوگا۔ کہ اپنے اپنے حلقہ میں تبلیغ کا بہترین انتظام کریں۔ کہ ہر انصار اللہ کے ذریعہ جماعت میں سال بھر میں کم از کم ایک کس احمدی پیدا ہو۔ تبلیغ زیادہ تر انفرادی صورت میں کی جائے۔ اور نامناسب بحث و مباحثہ کے رنگ سے احتراز کیا جائے۔ اسی طرح قائد و مہتممان تعلیم و تربیت کا یہ کام ہوگا۔ کہ وہ جماعت میں اسلام اور احمدیت کی تعلیم کو زیادہ سے زیادہ وسیع طور پر اور تفصیلی صورت میں جاری کریں۔ اور لوگوں کے اخلاق اور عادات کی نگرانی رکھیں۔ مقامی درسوں اور بڑی عمر کے ناخواندہ اصحاب کی تعلیم کا انتظام بھی مہتمم صاحبان کے سپرد ہوگا۔ قائد و مہتمم صاحب مال کا کام انصار اللہ کے لئے مختلف قسم کے چندہ جات کی وصولی کا انتظام کرنا اور حساب رکھنا ہوگا۔ اور دیگر جملہ قسم کا کام جو کسی دوسرے قائد کے حلقہ کار میں نہیں آتا۔ وہ قائد و مہتمم صاحبان عمومی کے حلقہ میں سمجھا جائے گا۔

(۱۴) صدر کی ہدایت اور نگرانی کے ماتحت قائد عمومی کے یہ کام بھی ہوں گے۔

الف:- ایسی ماتحت انجمنہائے انصار اللہ کا قیام جو سارے قائدوں کے حلقہ کار سے یکساں تعلق رکھتی ہوں۔

ب:- قاعدہ ۹۷ کے ماتحت انصار اللہ کے ماہوار اور سالانہ جلسوں کا انتظام

ج:- مرکزی دفتر کا چارج

نوٹ:- مگر ہر وہ کام جو دوسرے قائدوں کے حلقہ کار سے تعلق رکھتا ہو۔ وہ ان قائدوں کے مشورہ سے سرانجام دیا جائے گا۔ اور بصورت اختلاف صدر کا فیصلہ سب کیلئے واجب القبول ہوگا۔

(۱۵) مرکزی مجلس انصار اللہ اور اس کے عہدیداروں نیز مقامی مجالس اور مقامی عہدیداروں کا یہ فرض ہوگا۔ کہ اپنے اپنے حلقہ کار میں صدر انجمن احمدیہ اور اس کی ماتحت مجالس اور اس کے عہدیداروں اور اسی طرح خدام الاحمدیہ کی مرکزی مجلس اور مقامی مجالس اور عہدہ داروں کے ساتھ پورا پورا تعاون کا طریق اختیار کریں۔ اور ان کے کام سے آگاہ رہنے اور اپنے کام سے ان کو آگاہ رکھنے کی حتی الوسع کوشش کریں۔

(۱۶) مرکزی اور مقامی نظام ہر دو میں ہر بالا افسر کو ہر ماتحت افسر کا کام پڑتال کرنے اور ہدایات جاری کرنے کا اختیار ہوگا۔

نوٹ: موجودہ دستور اور طریق کار کو لوگوں کے ذہن نشین کرنے اور ان میں کام کی روح اور زندگی پیدا کرنے کے لئے صدر صاحب ایک ہفتہ کے اندر اندر مسجد اقصیٰ میں قادیان شریف کا ایک مجموعی جلسہ منعقد کر کے انصار اللہ کے اغراض و مقاصد اور کام کے متعلق مناسب دوستوں سے تقاریر کروائیں۔ اور بیرونی احباب کو اطلاع کے لئے اخبار میں اعلانات کا انتظام کیا جائے۔ اور آئندہ کے لئے کوشش کیجائے کہ کام محض رسمی رنگ میں نہ ہو بلکہ حقیقی ہو اور اپنے اندر زندگی کے پورے پورے آثار رکھے۔

صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ

مولانا عبدالمجید صاحب سالک

مدیر انقلاب نے ایک تقریب کے سلسلہ میں ہم سے آٹھ تولہ زعفران منگائی اور اس کے متعلق اپنے خط میں تحریر فرمایا:

"زعفران بہت نفیس ہے"

طبیہ عجائب گھر قادیان

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت اور غیر مبایعین

اس عنوان کے ماتحت روزنامہ الفضل مجریہ ۱۸ر نومبر ۱۹۴۳ء میں مولوی جلال الدین صاحب شمس کا ایک مضمون چھپا ہے۔ جس میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیر مبایعین کے بعض الزامات کے جواب میں یہ حلفیہ بیان درج ہے۔ کہ حضور نے کبھی اس امر کی کوشش نہیں کی۔ کہ خلیفہ ہو جائیں بلکہ آپ کے دل میں اس قسم کی کوشش کا کبھی خیال تک نہیں آیا تھا۔ میں اس کے متعلق اپنی ایک شہادت پیش کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر پیش کرتا ہوں۔ جس کی جھوٹی قسم کھانا ایک لعنتی کا ہی کام ہو سکتا ہے۔

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آخری ایام کا واقعہ ہے۔ جبکہ جماعت میں یہ ظاہر ہو چکا تھا۔ کہ حضرت میاں صاحب (حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ) کے متعلق خواجہ کمال الدین صاحب کے دل میں کچھ نقار ہے۔ اور خواجہ صاحب اس خیال سے کہ کہیں حضرت میاں صاحب حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کے بعد خلیفہ نہ ہو جائیں۔ ان کے خلاف پروپیگنڈا کرتے رہتے تھے۔ چنانچہ جماعت شملہ میں بھی اس امر کا چرچا تھا۔ میں وہاں کا سکرٹری تھا۔ اور ان دنوں سکرٹری ہی جماعت کے کل کاموں کا نگران اور ذمہ وار سمجھا جاتا تھا۔

حضرت میاں صاحب (خلیفہ ثانی) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت سے ہی کبھی کبھی گرمیوں کے دنوں میں شملہ تشریف لایا کرتے تھے۔ چنانچہ ۱۹۰۷ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا (جو ان دنوں غالباً حضور کی ڈاک کا کام کیا کرتے تھے) مجھے ایک کارڈ ملا۔ کہ حضرت صاحبزادہ (خلیفہ ثانی) شملہ آرہے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے ایک سطر کارڈ کے پہلو میں یہ لکھی ہوئی تھی کہ عزیز کو ہر طرح کی آسائش پہنچانے کی کوشش کی جائے۔ غرض حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے آخری ایام میں جب حضرت میاں صاحب شملہ گئے۔ اور ہم ایک دن فوجی دفاتر کے پاس سیر کرتے ہوئے جا رہے تھے۔ تو میں نے آپ کو علیحدہ پا کر عرض کیا۔ کہ آپ کا موجودہ خلیفہ کے بعد انتخاب کے متعلق کیا خیال ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ میں خلیفہ کی زندگی میں اس قسم کی باتوں کو گناہ سمجھتا ہوں۔ اور کوئی جواب نہ دیا۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ خلافت کے لئے کوشش کرنا تو درکنار حضور تو خلیفہ کی زندگی میں بعد کے انتخاب کے ذکر کو بھی نہ صرف ناجائز یا نامناسب بلکہ گناہ سمجھتے تھے۔

میں نے اوپر لکھا ہے کہ خواجہ صاحب نے حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے خلاف پروپیگنڈا جاری کر رکھا تھا۔ باتیں تو بہت ہیں۔ مگر ایک مثال خاص طور پر یاد آگئی۔ یہ تو اکثر احباب کو یاد ہوگا۔ کہ خواجہ صاحب اور ان کے ساتھیوں نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے آخری سالوں میں جگہ جگہ جا کر لیکچر دینے شروع کر دئے تھے۔ اور اس دوران میں حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ کے خلاف پروپیگنڈا بھی کرتے رہتے تھے۔ چنانچہ اسی طرح شملہ میں بھی آیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ جبکہ لیکچروں وغیرہ سے فارغ ہو کر واپس جا رہے تھے تو خواجہ صاحب باتوں باتوں میں کہنے لگے۔ کہ میاں صاحب واقعی بڑے ذہین اور پاک انسان ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد ہونے کے لحاظ سے اگر ہمارے چمڑے کی ان کی جوتیاں بنیں۔ تو ہمیں فخر ہوگا۔ مگر ابھی چھوٹی عمر کے ہیں اور ناتجربہ کار ہیں۔ یعنے ذمہ داری کے کاموں کو سنبھالنے کے اہل نہیں۔ جس سے غرض یہ تھی کہ خلیفہ بنائے جانے کے لائق نہیں۔ مگر ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشآء۔ اللہ تعالیٰ جس کو خلیفہ بناتا ہے اس کو خلافت کا بوجھ اٹھانے کے لئے ہمت اور علم بھی دے دیتا ہے۔ چنانچہ دیکھ لو۔ کہ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو کس طرح اللہ تعالیٰ نے خلافت کو سنبھالنے اور اس کو پوری کامیابی کے ساتھ چلانے کے لئے تمام ضروری سامان مہیا کر دئے۔

برکت علی عفی عنہ جوائنٹ ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۰۶۳ منکہ جلال الدین ہارہب سماٹری ولد حاج عبد المنان ہارہب صاحب قوم مسلمان پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت تقریباً تین سال ساکن باتنگ طار تفانوی سماٹرا ڈاک خانہ باتنگ طار و سماٹرا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۱۶۵/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- جلال الدین ہارہب سماٹری۔ گواہ شد محمد سلیمان قریشی قادیان۔ گواہ شد:- مرزا کریم احمد۔

۷۰۶۸ منکہ رابعہ بیگم زوجہ عبد الحمید خان صاحب قوم کے زئی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ستکوہا ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوندم ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی، میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:- رابعہ بیگم بقلم خود ستکوہا۔ گواہ شد:- عبد الحمید خاں خاوند موصیہ ستکوہا۔ گواہ شد:- مستری متاب دین ستکوہا۔

۷۰۶۹ منکہ قریشی شاہ دین نمبردار و جاگیردار ولد قریشی علی بخش صاحب قوم قریشی ہاشمی پیشہ زمیندار عمر اندازاً اسی سال تاریخ بیعت ۱۹۰۱ء ساکن ماہل پور ڈاک خانہ خاص ضلع ہوشیارپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی بارانی بیس گھماؤں واقع موضع تلونڈی میری ملکیت ہے۔ جس میں سے ۱۱ گھماؤں رہن ہے۔ باقی نو گھماؤں اسوقت مملوکہ و مقبوضہ ہے۔ جسکی قیمت مبلغ ۱۸۰۰/- روپے ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۱۸۰/- روپے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز اگر میں مذکورہ بالا رہن زمین میں سے اپنی زندگی میں اس کا کچھ حصہ یا سالم حصہ فک کرالوں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ میں سے منہا کردی جائے گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت اس کے علاوہ جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- شاہ دین موصی۔ گواہ شد:- افتخار احمد ہاشمی پسر موصی۔ گواہ شد۔ مختار احمد ہاشمی کارکن صدر انجمن احمدیہ۔

۷۰۷۰ منکہ شریفہ بی بی زوجہ مولوی عنایت اللہ صاحب جالندھری قوم شیخ عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں سوائے مہر ۲۰۰/- روپے کے اور رقم برائے زیورات ۳۳۰/۸/- کے جو میرے خاوند کے ذمہ ہے زیورات کی رقم کا وعدہ خاوند نے خود کیا ہوا ہے۔ یعنی ۵۳۰/۸/- روپے کی وصیت ۱/۱۰ حصہ کی، بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میری وفات پر میری اور بھی کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کی وصیت بھی ۱/۱۰ حصہ کی ہوگی اور اس میں میرے ورثاء کو کسی قسم کی رکاوٹ ڈالنے کا حق نہ ہوگا۔ العبد:- شریفہ بی بی بقلم خود

گواہ شد:- قاضی عنایت اللہ جالندھری خاوند موصیہ گواہ شد:- محمد احمد گکھانوالی مولوی فاضل برادر موصیہ

۷۰۸۵ منکہ گلاب بی بی بیوہ منشی نور محمد صاحب مرحوم قوم ارائیں عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۹ء ساکن ہرسیاں ڈاک خانہ دیالگڑھ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ چونکہ میرا خاوند وفات پاچکا ہے۔ اور جدی جائیداد کے وارث بفضل تعالیٰ بچے موجود ہیں۔ ورثہ کے طور پر مجھے کچھ نہیں ملا۔ اور مہر میں نے اپنے خاوند کو معاف کردیا تھا۔ البتہ میرے بیٹوں نے مجھے چھ صد روپیہ کی رہن زمین تحفۃً دی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ چونکہ انشاء اللہ مجھے اس زمین سے آمد ہوگی۔ اسلئے میں اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ ہر سال تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی ہونگی۔ اگر مالک زمین نے مجھے روپیہ ادا کرکے زمین کا قبضہ لے لیا۔ تو میں چھ صد روپیہ کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۶۰/- روپے۔ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل لونگی۔ علاوہ ازیں میں یہ بھی بشرح صدر وصیت کرتی ہوں۔ کہ اگر کسی قسم کی جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نیز اگر کوئی اور ذریعہ سے مجھے آمد ہوئی۔ مثلاً بچوں کی طرف سے کوئی وظیفہ وغیرہ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کو داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کراتی رہوں گی۔ میرے ورثاء میری اس وصیت کے ہر طرح پابند ہونگے۔ الامتہ:- گلاب بی بی نشان انگوٹھا گواہ شد:- عبد الرحمن بی۔ اے۔ بی ٹی پسر موصیہ۔ گواہ شد:- فضل احمد پسر موصیہ۔

۷۰۸۴ منکہ گلزار احمد ولد دین محمد صاحب قوم شیخ پیشہ درزی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بنگہ ضلع جالندھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔
ایک سنگر مشین پرانی جس کی قیمت اسوقت اندازاً یکصد پچیس روپے ہے۔ اور نقد مبلغ پچیس روپے صرف ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرا گزارہ درزی کے کام کی ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ غیر معین ہوتی ہے۔ لہذا اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آجکل میں بعض وجوہات کی وجہ سے کام نہیں کرتا۔ جب کام شروع کرونگا۔ تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو اطلاع دونگا۔ اور اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ باقاعدہ ادا کرتا رہونگا نیز مرنے کے بعد اس کے علاوہ میری اگر اور کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان ہوگی۔ العبد:- گلزار احمد بقلم خود گواہ شد:- کمال دین بقلم خود۔ گواہ شد:- فضل دین

کوئن ٹکیاں ٹیبلٹس برائے ملیریا
۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ
دی کوئن سٹورز قادیان

اعلان دربارہ جنرل سروس کمپنی قادیان

چونکہ جنرل سروس کمپنی کے حصہ داروں نے اپنے اشتراکی کاروبار کو بند کرکے علیحدہ علیحدہ کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے جن اصحاب نے جنرل سروس کمپنی سے کوئی رقم لینی ہو۔ یا کوئی رقم دینی ہو۔ وہ اپنے اپنے حساب سے ملک نصر اللہ خان صاحب آنریری ٹیل کمپنی قادیان کو بلا توقف اطلاع کردیں۔ ورنہ ان حسابات کو درست سمجھ لیا جائیگا۔ جو کمپنی مذکور کے رجسٹرات سے ثابت ہوں گے۔ ملک صاحب موصوف کو کمپنی مذکور کے حسابات کی دیکھ بھال کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

وی۔ پی ارسال کردئے گئے ہیں۔ اب وی۔ پی روکنے کی کسی اطلاع کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔ لہذا احباب سے مؤدبانہ گزارش ہے۔ کہ وصول فرماکر ممنون فرماویں۔ (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن ۳۰ نومبر۔ جنوبی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ کل اتحادی ہوائی جہازوں نے ویواک پر حملہ کیا۔ جو نیو گنی کے شمال مغربی کنارے کی سب سے بڑی چھاؤنی ہے۔ ایک سو ٹن سے زیادہ وزن کے بم گرائے گئے۔ جن سے کئی جگہ آگ لگ گئی۔ شمالی سالومن میں بوگن ویل کے جاپانی ہوائی اڈے پر دوسرے اتحادی ہوائی دستوں نے بمباری کی۔ سمندر میں دو جاپانی ڈیسٹرائرز اور ایک مال لیجانیوالے جاپانی جہاز کو نشانہ بنایا۔ ایک ڈیسٹرائر کو نقصان پہنچا۔ سیٹل برگ کے شمال مغرب کی طرف اتحادی دستے اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ گلبرٹ میں اتحادی فوجیں اپنے مورچے مضبوط کر رہی ہیں۔ تاراوا کے جزیرہ میں جاپانی سپاہیوں کا صفایا کر دیا گیا ہے صرف گنتی کے باقی رہ گئے ہیں۔ مارشل کے ٹاپو پر بھی اتحادی ہوائی جہاز لگاتار بمباری کر رہے ہیں۔

لنڈن ۳۰ نومبر۔ اٹلی میں برطانیہ کی آٹھویں فوج نے ایڈریاٹک کے کنارے کے ساتھ سانگرو دریا کے شمال مغرب میں جرمن چوکیوں پر نیا حملہ شروع کر دیا ہے۔ برطانیہ۔ نیوزی لینڈ اور ہندوستان کی افواج نے سوموار کو یہ حملہ شروع کیا تھا۔ جرمن دستوں کو بہت سے علاقہ سے پیچھے ہٹا دیا ہے اور بہت سے جرمن پکڑے گئے ہیں۔ سانگرو سے ۵ میل آگے آٹھویں فوج نے ایک اور مورچہ قائم کر لیا ہے۔ اور ایک اونچی جگہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

نہایت باموقعہ اراضیات
قابل فروخت

۱۔ محلہ دارالانوار میں شہر سے بالکل قریب ۱/۲ ۲ کنال کا ایک قطعہ دونوں طرف راستہ ہے۔ قابل فروخت ہے۔
۲۔ محلہ دارالفتوح میں ایک کنال کے دو قطعات ریتی چھلہ کے بالکل قریب بیس فٹ کے راستہ پر قابل فروخت ہیں۔
۳۔ محلہ دارالبرکات شرقی میں چند باموقعہ قطعات بھی قابل فروخت ہیں۔
۴۔ محلہ دارالانوار سے آگے کچھ فاصلہ پر ساڑھے پانچ کنال قطعہ قابل فروخت ہے۔
۵۔ ضرورتمند احباب ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

نمبر ۳ معرفت منیجر صاحب الفضل قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۳۰ نومبر۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے کل پھر جرمنی میں برمن پر حملہ کیا۔ پچھلے چار دن میں یہ دوسرا حملہ ہے۔ اس میں ۳۵ جرمن فائٹر برباد کئے گئے۔ ہمارے ۱۳ بمبار واپس نہیں آئے۔

ماسکو ۳۰ نومبر۔ ایک روسی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ روسی فوجوں نے کیف کے جنوب مغرب میں چرنیسی کی چھاؤنی پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ جرمنوں نے مان لیا ہے کہ روسیوں کے زبردست حملہ کی وجہ سے جرمن فوجوں کو پیچھے ہٹنا پڑا ہے۔ یہاں سے نیچے کی طرف کریمنچک میں روسیوں نے اپنے مورچوں کو درست کر لیا ہے۔ روسی فوجیں نیکوپال کی طرف بڑھ رہی ہیں ہراول دستے اس شہر سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر رہ گئے ہیں۔ سفید روس میں گومیل کے قریب روسی فوجوں نے آگے بڑھتے ہوئے ۴۰ شہر اور گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔

انقرہ ۲۹ نومبر۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ شنبہ کے روز جو زلزلہ آیا۔ اس میں ۱۰۳۰ لوگ ہلاک اور دو ہزار سے زیادہ شدید مجروح ہوئے ۲۹ دیہات پیوند خاک ہو گئے۔ اور سمسون میں ۲۵ فیصدی مکان تباہ ہو گیا اور چند بستیاں ناپید ہو گئیں۔

لنڈن ۲۹ نومبر۔ صدر لبنان بشیر الخوری نے ہنگامہ فرو ہونے کے بعد جو پہلا بیان دیا۔ اس میں کہا کہ ہم آزاد ہیں اور آزاد ہی رہیں گے۔ ہم اسی طرح کام کر رہے ہیں جس طرح کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ جنرل کٹرو (جنہیں فرنچ کمیٹی نے بحران دور کرنے کے لیے بھیجا تھا) نے وزارت میں تبدیلی کرنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن آئینی حیثیت کے باعث کچھ نہ کر سکے۔ ہم اپنے نظام کی بنیاد انٹلانٹک چارٹر پر رکھینگے۔

امرتسر ۳۰ نومبر۔ سالانہ اجلاس میں ماسٹر تارا سنگھ پھر شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے صدر منتخب ہو گئے۔ اجلاس میں آریہ سماجیوں سے مطالبہ کیا گیا کہ ستیارتھ پرکاش کی چار فصلوں کو دوبارہ طبع نہ کریں۔ اس لئے کہ ان میں گوروؤں اور ان کے مقدس ارشادات پر سخت حملے ہیں۔

نئی دہلی ۲۹ نومبر۔ حکومت ہند نے اچھوتوں کو مزید مراعات دینے کا اعلان کیا ہے چنانچہ انہیں مرکزی اسمبلی میں مزید ایک سیٹ دی جائے گی۔ ایک سیٹ کونسل آف سٹیٹ میں بھی دی جائے گی۔ ۱/۲ ۸ فیصدی ملازمتیں

ماسکو یکم دسمبر۔ روسی فوجوں نے کئی دن کے مقابلہ کے بعد کراسٹن خالی کر دیا ہے۔ جرمنوں کو دوبارہ قبضہ حاصل کرنے پر بہت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اس مقام پر انہوں نے بہت زیادہ فوج اکٹھی کر کے دوسرے مورچوں کو کمزور کر دیا جس سے روسیوں نے خوب فائدہ اٹھایا اور آگے بڑھ گئے۔ روس میں ڈنیپر کے پاس روسی فوجیں آگے بڑھ گئی ہیں۔ چرکاسی کے قریب دستے پہنچ رہے ہیں۔

لنڈن یکم دسمبر۔ پولینڈ میں جرمن جس بے دردی سے خون بہا رہے ہیں۔ اس کی خبریں لنڈن پہنچ رہی ہیں۔ ایک ضلع میں ایک ہزار انسانوں کو اس الزام میں گولی سے اڑا دیا گیا کہ انہوں نے چند جرمن سپاہیوں اور ایک افسر کو قتل کیا۔ دو گاؤں کو جلا کر خاک کر دیا۔ اور سب آدمیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اس الزام میں کہ بغاوت کی آگ بھڑکا رہے تھے۔

واشنگٹن ۲۹ نومبر امریکہ کے صدر کے انتخاب کا مسئلہ پھر سامنے آ گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس مرتبہ بھی مسٹر روزویلٹ انتخاب کے لئے کھڑے ہوں گے۔ اس کے مقابلہ میں نیویارک کے گورنر تھامس ڈیوی کو کھڑا کیا جائے گا۔ جنرل میکارتھر کا نام بھی لیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۲۹ نومبر۔ آج سینٹ مارٹن کے گرجا گھر میں اور انگلستان کے دوسرے گرجا گھروں میں ہندوستان کے قحط اور پولیٹیکل ڈیڈلاک کے سلسلہ میں دعائیں مانگی گئیں۔ ہندوستان کے قحط کے لئے چندہ بھی جمع کیا گیا۔ بشپ لنڈن نے دعا کرائی جس میں خدا سے التجا کی گئی۔ کہ وہ نئے وائسرائے اور ہندوستان کے دیگر حاکموں کو دوراندیشی اور فکر عطا کرے۔ تاکہ وہ ہندوستان کے مسئلہ کو حل کر سکیں۔

لنڈن یکم دسمبر۔ اٹلی میں جرمنوں نے جارحیت سے بچاؤ کے لئے دریائے سانگرو کے پاس اونچی لائن بنا رکھی تھی۔ آٹھویں فوج کے دستے اس میں جا گھسے ہیں۔ اور اپنے مورچے کو اور بڑھا لیا ہے۔ جو ۱۲ میل لمبا اور ۴ میل چوڑا ہے۔ پانچویں فوج کے مورچہ پر گشتی دستے برابر سرگرمیاں دکھا رہے ہیں۔

ماسکو ۳۰ نومبر۔ نیپر اور سوس کے درمیان نہایت باقاعدگی سے روسی فوجیں آگے بڑھ رہی اور دشمن کے پچھلے دستوں کا صفایا کر رہی ہیں۔

لنڈن ۳۰ نومبر۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے کل دوپہر مغربی جرمنی میں پھر حملہ کیا۔ فرانس۔ ہالینڈ اور بلجیم میں جرمن ٹھکانوں کی بھی خبر لی گئی۔

دہلی ۳۰ نومبر۔ ڈائرکٹر آف سول سپلائی کے دفتر میں شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ ابھی تک تاجر زیادہ منافع بازی سے باز نہیں آئے۔ گویا ذخیرہ بازی اور منافع بازی کے متعلق جو آرڈیننس جاری کیا گیا ہے۔ اس کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ اس کیلئے پبلک کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اس وقت تک بہت سے ایسے تاجروں کا چالان کیا جا چکا ہے۔ اگر کوئی اور تاجر ناجائز کارروائی کرے۔ تو اس کی اطلاع حکام کو دی جائے۔ تاجر کا فرض ہے کہ دس روپے تک کی رقم کی رسید دے۔ اور اگر کم رقم کی رسید خریدار مانگے۔ تو کم کی بھی دے۔ رسید ضرور طلب کرنی چاہیئے۔ اور اگر شبہ ہو کہ زیادہ قیمت طلب کی گئی ہے تو ادا کر دینی چاہیئے۔ اور اس کے بعد افسروں کو رپورٹ کر دینی چاہیئے۔

تریاق کبیر

اسم بامسمےٰ تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو۔ اور سانپ کے کاٹے کیلئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے قیمت فی شیشی ۱/- درمیانی شیشی ۸/ چھوٹی شیشی ۹/ ملنے کا پتہ ہے

دواخانہ خدمت خلق قادیان